سوال

(310)قل اور ختم کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقے میں یہ رسم عام ہے۔کہ اگر کوئی فوت ہوجائے تو تیسرے دن قل اور اس کے بعد ہر جمعرات کو ختم پڑھایا جاتا ہے۔اور آخر میں رسم چہلم ادا کرکے سال تک مرنے والا بھلادیا جاتا ہے آپ بتائیں ایسی محفل میں جانا کیسا ہے؟اور یہ رسم حدیث میں بھی موجود ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وفات کے تیسرے دن اور پھر ہر جمعرات کو ختم اور اخیر میں رسم چہلم کے انعقاد کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں۔ بلکہ یار لوگوں نے کھانے پینے کا ڈھب بنا رکھا ہے۔ہندووں کی پیروی میں یہ رسومات ایجاد ہوئی ہیں۔ منوسمرتی میں ان رسموں کا ذکر ملتا ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

«من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منه فھو رد»

یعنی''جو کوئی دین میں اضافہ کرتا ہے وہ مردود ہے۔''(صحيح البخاري كتاب الصلح باب اذا اصطلحوا)

جب ان مجالس کا منعقد کرنا خلاف شرع ہے تو ان میں شرکت کرنا بھی ناجائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص599